14632 ـ مزدلفه میں راب بسر کرنے کي کوشش کي لیکن بسر نہ کر سکا ، اب کیا حکم ہے ؟

سوال

یوم عرفہ کوغروب شمس کے بعدمیں اور میرے دوست ہرکوئي اپني گاڑي میں عورتوں کےساتھ عرفات سے مزدلفہ پہنچے ہمارےساتھ کچھ مرد اور بچے بھي تھے، نصف رات سے قبل ہي ہم مزدلفہ پہنچ گئے لیکن ہمیں مزدلفہ کي ابتدا میں داخل نہ ہونے دیا گیا اور جب مزدلفہ کے نصف میں پہنچے تووہاں خالي جگہ میں داخل ہونے کي جگہ نہیں تھي تواس طرح ہم مزدلفہ سے باہرنکال دیےگئےمزدلفہ سے باہرنکال دیےجانے کےبعد نہ چاہتے ہوئے بھي ہم آپس میں بچھڑگئے، میرا دوست تومزدلفہ واپس آنے کا راستہ معلوم نہ ہونے کي بنا پر جمرہ عقبہ کورمي اورطواف افاضہ کرنے نکل گیا، لیکن میں شاہراہ پر چلتاہوا مني اور پھر مکہ اور وہاں سے واپس عرفات ہوتا ہوا رات کےآخري حصہ میں کوشش وبسیار کےبعددوبارہ مزدلفہ پہنچ کروہاں ٹھرے اب سوال یہ ہے کہ :

1- کیا میرے ساتھي اوراس کے ہمراہ افراد پرمزدلفہ رات بسرنہ کرنے جس پر وہ مجبور تھے کي بنا پر دم واجب آتا ہےیانہیں ؟

2 – کیا مجھ پرساري رات اتنا لمبا اور پرمشقت سفر کرنا لازمي تھا جس کي بنا پر میں مطلوبہ طور پرمزدلفہ میں رات بھي بسر نہیں کرسکا صرف رات کا کچھ حصہ وہاں گزار سکا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگرتومعاملہ ایسا ہي ہے جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے توآپ دونوں اور آپ کےساتھ حجاج کرام میں سے کسي ایك پر بھي مزدلفہ میں رات بسر نہ کرنے کي بنا پر فدیہ لازم نہیں آتا، اس لیے کہ آپ نے وہاں رات بسر کرنے کي پوري کوشش کي ہے لیکن اس کےباوجود نہیں بسر کر سکے اللہ تعالي کا فرمان ہے: اللہ تعالي کسي نفس کوبھي اس کي طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا البقرۃ 286

اور فرمان باري تعالي ہے: اللہ تعالي تم پر کوئي تنگي نہیں کرنا چاہتا المائدۃ 6

اور ایك مقام پر اللہ تعالي نے فرمایا: استطاعت کےمطابق اللہ تعالي کا تقوي اختیار کروالتغابن 16

رہا مسئلہ آدھي رات سے قبل جمرہ عقبہ کورمي اور طواف افاضہ اورسعي کرنے کاتویہ کفائت نہیں کرے گا اس لیے اسے رمي، طواف اور سعي دوبارہ کرنا ہونگے، طواف اور سعي کرنے کےلیے کوئي محدود حد نہیں بلکہ اس کا علم ہونے کے بعد اس میں جلدي کرنا ضروري ہے لیکن اگرانہوں نے رمي ایام تشریق کے چاردنوں میں نہ کي ہو تواس

کےبدلے ان پر دم لازم آتا ہے اور اگرانہوں نےرمي نصف رات گزرنے کےبعد کي توان کي رمي ادا ہوگئي اوران شاء الله ان پرکوئي گناہ نہيں ، اور آپ نے جواجتہاد کيا اور مشقت اٹھائي اس پر اجروثواب کے مستحق ہيں .

الله تعالي ہي توفيق بخشنے والا ہے الله تعالي ہمارے نبي محمد صلي الله عليہ وسلم اور ان کي آل اور صحابہ کرام پر اپني رحمتيں نازل فرمائے .